Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ لاہور

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۷ رجب ۱۴۰۱ھ ؛ یکم احسان ۱۳۶۰ ہش ؛ یکم جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۲۳

یوم قدرت ثانیہ کے موقعہ پر مرکز بسلسلہ میں کامیاب جلسے کا انعقاد

سلسلہ کے جید علماء کی تقاریر۔ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے صدارت کی

"قدرت ثانیہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے جو مومنوں کو بطور انعام دی جاتی ہے"

لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام جلسے میں مقررین کی تقاریر

ربوہ ۲۷ ہجرت / مئی۔ آج یہاں مسجد مبارک میں یوم (قدرت ثانیہ) کا جلسہ اپنی مخصوص روایات اور جوش و خروش سے منعقد ہوا۔ جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ صدر مجلس کارپرداز محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب صدر مجلس تھے۔ یہ جلسہ سالانہ لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام قائمقام صدر عمومی مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب کی زیر نگرانی کامیابی سے منعقد ہوا۔

جلسے کا آغاز مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کے صدر جگہ پر تشریف فرما ہونے کے بعد ٹھیک آٹھ بجے صبح ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم محمد رفیق صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں جلسے کے پہلے مقرر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں استاذ جامعہ احمدیہ نے (قدرت ثانیہ) احمدیہ کا تاریخی پس منظر کے عنوان سے تقریر کی اور بتایا کہ غیر مبایعین نے سیدنا حضرت مولانا نورالدین کے مسند امامت پر بیٹھنے سے اتفاق کیا۔ اور آپ کو اپنا مطاع تسلیم کیا۔ اور آپ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے ہر حکم کی اطاعت کا عہد کیا۔ مگر بعد میں اس سے علی الاعلان پھر گئے۔

فاضل مقرر نے بیعت کرنے سے انکار کے فتنہ کا پس منظر واضح کیا اور بتایا کہ حضرت مولانا نورالدین کے انتخاب نے اس حقیقت کو روز روشن کی طرح آشکار کر دیا کہ سیدنا حضرت اقدس کی جانشین انجمن نہیں بلکہ وہ وجود ہے جو قدرت ثانیہ کا مظہر ہے۔ جس کے ہاتھ پر تمام جماعت کا بیعت کرنا اور اس کے ہر حکم کو بلا چون و چرا بجا لانا ضروری اور لازمی ہے۔

اس کے بعد مکرم ہدایت نذیر احمد صاحب ظفر نے مواد "نہ" کے نام سے اپنی ایک نظم پڑھی۔ جس میں ایک بادشاہ اور سپین کے ایک خادم اسلام کے کردار میں نہایت خوبی سے موازنہ کیا گیا تھا۔

بعد ازاں ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے (قدرت ثانیہ) کی ضرورت اہمیت اور برکات پر تقریر کی۔ انہوں نے بتایا قدرت ثانیہ کی ضرورت یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے دین کو تمکنت اور استحکام حاصل ہوتا ہے۔ خوف کی بجائے امن کی حالت ملتی ہے۔ اور اطاعت جذبات اور قربانی کی روح قائم رہتی ہے۔ انہوں نے اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے ذریعے سے نبی کی تعلیم کے نور کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ اور اسے آگے بڑھایا اور پھیلایا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضور ایدہ اللہ کے گراں قدر ارشادات احباب کو سنائے۔

بعد ازاں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامڑی نے کلام محمود سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے (قدرت ثانیہ) کے دور ثالثہ کی بابرکت تحریکات اور اس کے عالمی اثرات کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ عالمی طور پر اثرات مرتب کرنے کے لحاظ سے اس دور کی دو تحاریک یعنی نصرت جہاں سکیم اور صد سالہ جوبلی منصوبہ اہم ترین ہیں انہوں نے اپنی تقریر میں ہر دو تحاریک کا تفصیلی ذکر کیا اور بتایا کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ میں اور صد سالہ جوبلی سکیم کے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں ۲۸ ہجرت کی آمدہ اطلاع کے مطابق گرمی اور ضعف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم شافی مطلق خدا ہمارے پیارے امام کو صحت کامل عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں اپنے فرشتوں کی تائید سے آپکو نوازتا رہے۔ اور ہر گام پر اپنا خاص الخاص تائیدات ہمراہ رکھے۔ آمین

—• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت تو پہلے جیسی ہے تاہم بلڈ پریشر میں کمی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو کامل صحت یابی عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین

امراء صاحبان / صدران کرام کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / جون ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

—• ہر دوست سے مئی جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرما لئے جائیں۔

—• زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی جون میں بھی لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام کیا جائے۔

—• سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ رجب ۱۴۰۱ھ
یکم احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

[illegible] گویا آنے کا راستہ

تقویٰ اللہ کے بعد رضائے الٰہی کے حصول کا دوسرا اہم ذریعہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں دکھ اٹھانے اور مصیبتیں جھیلنے کے لئے ہر دم تیار رہے اور اگر اس راہ میں اپنا سب کچھ حتیٰ کہ جان بھی قربان کرنی پڑے تو اس سے دریغ نہ کرے بلکہ اسے سعادت عظمیٰ تصور کرتے ہوئے بشاشت قلب کے ساتھ بڑی سے بڑی قربانی پیش کر دکھائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ کی رضا و پسند اور رضی اللہ عنہم [illegible] کا رفیع الشان مقام حاصل کرنے میں اسی لئے کامیاب رہے کہ انہوں نے ابتلاؤں کے دوران ثابت قدمی کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ ابتلاؤں کے پیش آنے پر نہ صرف یہ کہ وہ ثابت قدم رہتے تھے بلکہ اس امر پر خوش ہوتے تھے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی رضا کے حصول کا ایک اور موقع عنایت کیا ہے۔ چنانچہ ایسے ہی ایک موقع پر ان کے اس اعلیٰ ترین نمونہ کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝"

(آل عمران آیات ۱۷۴، ۱۷۵)

ترجمہ:۔ یہ (یعنی صحابہ وہ لوگ) ہیں جنہیں دشمنوں نے کہا تھا لوگوں نے تمہارے خلاف لشکر جمع کیا ہے اس لئے تم ان سے ڈرو۔ تو اس بات نے ان کے ایمان کو اور بھی بڑھا دیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اللہ (کی ذات) کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ سو وہ اللہ کی طرف سے بغیر کسی نقصان کے بڑی نعمت اور بڑا فضل لے کر لوٹے اور وہ اللہ کی رضا کے پیچھے چل پڑے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

الغرض ابتلاؤں کے واقع ہونے پر ثابت قدم رہنا اور کمال بشاشت کے ساتھ صبر و استقامت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنا اور اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دکھانا حصول رضائے الٰہی کا ایک حتمی اور یقینی وسیلہ ہے۔ جو لوگ ایسے مواقع پر صبر و استقامت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے اور اپنا سب کچھ قربان کر دکھاتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں اپنی رضا عطا فرماتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں مخاطب کر کے فرمایا ہے:۔

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔"

(الوصیت)

خدا تعالیٰ کو خوش کرنے اور اس کے فضل اور اس کی رضا کا مورد بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ابتلاؤں کے دوران جو خدائی جماعتوں کو ہمیشہ پیش آیا ہی کرتے ہیں صبر و استقامت کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں اور اپنا سب کچھ اس کی راہ میں قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں۔ ہمیشہ خدا کے کسی سے نہ ڈریں اور خدا ہی پر توکل کریں اور اسے ہی اپنا کارساز بنائیں۔ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں جانے اور اس کی پناہ میں آنے کا یہی طریق ہے۔

○

"ایک بڑی المناک حقیقت"

ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور نے اپنی ۲۲ مئی ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں ایک فکر انگیز شذرہ شائع کیا جس میں ایک بڑی ہی المناک حقیقت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ شذرہ بلا تبصرہ ذیل میں درج کر رہے ہیں:۔

"ایڈیٹر الاعتصام رقم طراز ہیں:۔

ابھی چند ماہ قبل نارنگ منڈی اور [illegible] منگو (ضلع گوجرانوالہ) کے [illegible] میں جو تباہی ایک نامعلوم آفت سماوی کے باعث آئی تھی لوگوں کے لئے تعجب اور صدمہ کا باعث بنی ہوئی تھی کہ مسقط (عمان ایک خلیجی ریاست) میں گزشتہ دنوں ایک طوفان باد و باراں نے اسی انداز کی بلکہ شاید اس سے بھی زیادہ ہولناک تباہی مچا دی۔ مکانات زمین بوس ہو گئے۔ بڑی بڑی عمارتیں لرز گئیں اور ایک عجیب سیاست کا سماں برپا ہو گیا۔ سیلابی ریلا بہت سی انسانی جانوں کو بہا لے گیا۔ بسلسلہ روزگار مقیم بہت سے پاکستانی بھی لقمۂ اجل بن گئے اور لاش بسیار کے بعد ان کی لاشیں پاکستان پہنچائی گئی ہیں۔ آہ! غریب الوطنی اور بیکسی کی یہ کیسی موت ہے جس سے کئی پاکستانی وہاں دوچار ہوئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

اور اب انڈونیشیا کی بابت ایک خبر آئی ہے کہ آتش فشاں پہاڑ پھٹنے، زوردار بارش اور تودے گرنے کی وجہ سے مشرقی جاوا میں کم از کم ۳۲۴ افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور زبردست تباہی ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مشرقی جاوا کے علاقہ میں چار گھنٹے زبردست بارش ہوئی جس سے پہاڑی تودے گرے اور بارش کے پانی نے سیلاب کی صورت اختیار کر کے تباہی مچا دی اور اس کے ساتھ ہی آتش فشاں پھٹ پڑا۔ جس سے متعدد دیہات بالکل تباہ اور ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے۔ وقتاً فوقتاً یہ آفات ارضی و سماوی ——— وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ (السجدۃ آیت ۲۲) "ہم انہیں بڑے عذاب سے پہلے کچھ چھوٹے عذابوں کا مزہ چکھاتے ہیں تاکہ وہ (گناہ آلود زندگی سے) رجوع کر لیں" ——— کے آئینہ دار ہیں۔

علاوہ ازیں مسلمانوں میں آپس میں سر پھٹول۔ اختلاف و انشقاق بلکہ خون ریز تصادم ——— یہ بھی عذاب الٰہی ہی کی ایک صورت ہے اور بڑی ہی المناک ہے یہ حقیقت کہ یہ عذاب بھی ہم پر مسلط ہے۔ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ یَلْبِسَكُمْ شِیَعًا وَّیُذِیْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ (الانعام ۶۵) "اے پیغمبر کہہ دو کہ وہ قادر ہے اوپر اس کے کہ بھیجے تم پر عذاب اوپر تمہارے سے، یا نیچے پاؤں تمہارے کے سے، یا ملا دیوے تم کو گروہوں میں مختلف کر کر، اور چکھا دے بعضے تمہارے کو لڑائی بعض کی۔"

یہ سنگین صورت حال ہم تمام مسلمانوں کے لئے عبرت انگیز اور لمحۂ فکریہ ہے اور قرآن کے الفاظ میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد بھی کیا مسلمانوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ وہ اللہ کی بارگاہ میں جھک جائیں، اپنے گناہوں کی (انفرادی ہی نہیں اجتماعی کی بھی) معافی مانگیں اور خدا کے نازل کردہ احکام کی پابندی کو اپنا لیں؟ اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(الحدید - ۱۷)

(منقول از ہفت روزہ الاعتصام لاہور - ۲۲ مئی ۱۹۸۱ء صفحہ ۳)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ گیمبیا (مغربی افریقہ) کا ساتواں جلسہ سالانہ

حضور ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر تحریک جدید کے پیغامات

علماء کرام کی علمی و تربیتی تقاریر۔

ریڈیو گیمبیا پر جلسہ کی تشہیر

وزیر مملکت او۔اے جالو کا صدارتی خطبہ

۱۲ افراد کا قبول احمدیت

مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مبلغ مقیم گیمبیا)

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال جماعتہائے گیمبیا مغربی افریقہ کا ساتواں جلسہ سالانہ اپنی روایات کے ساتھ مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ اپریل منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد سے قبل ریڈیو گیمبیا سے انعقاد جلسہ اور اس میں شمولیت کی دعوت نشر ہوتی رہی۔ اس کے علاوہ خاص دعوت ناموں کے ذریعہ اعلیٰ شخصیتوں کو مدعو کیا گیا۔

امسال بارشیں گذشتہ تین سالوں کی نسبت بھی کم ہوئیں جس کے باعث لوگوں کی مالی حالت کمزور تھی اور خیال تھا کہ جلسہ صرف ایک دن کے لئے منعقد کیا جائے۔ جلسہ میں شرکت اور مالی حالت کا جائزہ لینے کے لئے حسب معمول محترم داؤد احمد صاحب حنیف امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن اور خاکسار نے جلسہ جماعتوں کا دورہ۔ پروگرام جلسہ ترتیب دینے سے قبل یہ اور احباب سے صلاح و مشورے کئے۔ جماعتوں نے تین دن کے لئے سالانہ جلسہ منعقد کرنے کی پرزور حمایت کی۔ مکرم امیر صاحب نے دوستوں کو مالی قربانی بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کی تلقین کی اور ہماری ایک مخلص بہن WODAY-TAITEH نے جلسہ سالانہ کی گوشت کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک عدد بیل جو D400/- کا ہوگا پیش کرکے قربانی کا اعلیٰ نمونہ قائم کیا

جَزَاهَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

جلسہ کے انعقاد سے قبل جلسہ گاہ کو رنگا رنگ جھنڈیوں اور خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا جن پر عربی اور انگریزی میں حضرت اقدس کے الہامات درج تھے سکول کے دروازہ اور باہر سڑک پر بھی خوبصورت گیٹ نصب کئے گئے جن پر جلسہ میں شمولیت کے لئے خوش آمدید کے بینرز چسپاں تھے۔ امسال ہمارے جلسہ سالانہ کی خاص اور اہم بات لوائے احمدیت اور گیمبیا کے قومی پرچم کی پرچم کشائی تھی نیز امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کتب کی نمائش منعقد کی گئی جس میں قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم۔ اسلامی کتب کی مختلف زبانوں میں اشاعت سیدنا حضرت اقدس اور آپ کے جانشینوں کی تصاویر۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے ایمان افروز فوٹوز اور مسجد احمدیہ سپین کے سنگ بنیاد رکھے جانے کا منظر اور مسجد کا سکیچ آویزاں تھے۔

اس موقعہ پر ایک بکسٹال بھی لگایا گیا سارا کام مکرم منیر احمد صاحب منیب مکرم مرزا عبدالحق صاحب اور مکرم عبدالرشید صاحب منگلا کے سپرد تھا۔ جسے انہوں نے بڑی لگن، محنت اور بڑے جذبہ سے بروقت ادا کیا اللہ تعالیٰ ان بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے

۱۷ اپریل بروز جمعہ جلسہ کا افتتاحی دن تھا۔ جماعت احمدیہ گیمبیا کی تمام جماعتوں کے اکثر افراد جمعہ کی نماز سے قبل جلسہ گاہ میں پہنچ چکے تھے۔ مکرم امیر صاحب نے نماز جمعہ و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ آپ نے خطبہ میں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

کی آیت میں بیان شدہ مومنوں کی صفات کا تذکرہ کرکے احباب کو ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ اور جلسہ کے ایام میں خصوصاً اسلام و احمدیت کی ترقی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور اعلیٰ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک کی

نماز جمعہ کے بعد احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔ کھانا پکوانے اور کھلانے کا سارا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد تھا جس کے انچارج مکرم الحاج لامونیہ جوارا صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گیمبیا تھے جنہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے اپنے فرائض کو ادا کیا۔ اور تمام اوقات میں کھانا بروقت احباب کی خدمت میں پیش کیا جاتا رہا۔ کھانا پکانے کا سارا کام ہماری احمدی بہنوں نے خود سرانجام دیا اللہ تعالیٰ سب احباب کو ایمان۔ اموال اور نفوس میں برکت بخشے۔ طبی امداد کا کام محترم ڈاکٹر لیئق احمد صاحب انصاری نے احسن رنگ میں انجام دیا

جَزَاهُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

۱۷ اپریل بروز جمعہ۔ افتتاحی اجلاس

ساڑھے تین بجے بعد دوپہر تک تمام احباب اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے کہ پونے چار بجے کے قریب مہمان خصوصی جناب HON. OMAR AHMAD-OU JALLOW تشریف لائے MINISTER OF WATER RESOURCES AND ENVIRONMENT

جن کا استقبال مکرم داؤد احمد صاحب حنیف امیر و مشنری انچارج احمدیہ مشن گیمبیا۔ صدر صاحب جماعتہائے احمدیہ گیمبیا اور پرنسپل صاحب نصرت ہائی سکول نے کیا۔ مکرم وزیر صاحب کے کرسی صدارت پر تشریف رکھنے کے بعد جلسہ کی کاروائی کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔ جو کہ مکرم محمد محمود اقبال صاحب نے خوش الحانی سے کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مہمان خصوصی نے گیمبیا کے قومی پرچم اور مکرم امیر صاحب نے لوائے احمدیت کی ایک ساتھ پرچم کشائی کی۔ دونوں پرچموں کے فضا میں لہراتے ہی سلامی فضا۔ اللہ اکبر احمدیت زندہ باد۔ حضرت خاتم النبیینؐ زندہ باد اور گیمبیا زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی تھی۔ یہ بھی ہمارے امسال جلسہ سالانہ کی خصوصیت تھی کہ پہلی بار نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد بلند کئے گئے جو کہ سننے والوں کے لئے ایک نئی بات تھی ہمارے لوکل احباب نے اپنی لوکل زبان میں نعروں کے جواب دیئے۔

پرچم کشائی کی کاروائی کے بعد مکرم سید عبدالمومن صاحب نے حضرت اقدس کے عربی کے چند منتخب اشعار جو کہ حضور نے اپنے آقا و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند و اعلیٰ شان میں کہے تھے نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے

ازاں بعد مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کے بعد اپنا افتتاحی خطاب شروع کیا آپ نے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جس نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ ہم اس کے ذکر اس کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور اسلام کی ترقی کے لئے کئے جانیوالی سکیموں کا جائزہ لینے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ پھر آپ نے مہمان خصوصی جناب عمر جالو صاحب کے جلسہ میں شمولیت اور افتتاحی اجلاس کی صدارت کرنے پر اور مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج احمدیہ مشن سیرالیون کی جلسہ میں شرکت پر اور دیگر اہم شخصیات کا اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے اس میں شرکت کی پھر آپ نے اپنے خطاب میں

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

کی آیت کی روشنی میں آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کا ذکر کیا اور آخری زمانہ کی بعض علامات بیان کیں۔ آپ نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت دنیا اپنی انتہائی ترقی کے باوجود ایک خطرناک تباہی کے قریب ہے اس عالمگیر تباہی سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے اور احمدیت کا قبول کرنا۔ آپ نے سیدنا حضرت اقدس کا یہ شعر ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے

ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

پڑھ کر جملہ سامعین کو واضح کر دیا کہ اب امن و سلامتی کا ذریعہ ہے اور وہ ہے امام وقت حضرت اقدس کے روحانی حصار میں داخل ہونا۔ آپ نے بتایا کہ حضرت اقدس کا ظہور مصائب و انحطاط کے اختتام اور ترقی و خوشحالی اور اسلام کے عالمگیر غلبہ کا نشان ہے اور یہ غلبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ذریعہ ہی مقدر ہے۔ جو جماعت کی اگلی صدی میں حاصل ہو جائے گا انشاء اللہ

آپ کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم لامن جوارا صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گیمبیا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات پڑھ کر سنائے جو اس موقعہ پر مرکز سے وصول ہوئے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے موقعہ پر احباب جماعت کو جو برقی پیغام ارسال فرمایا تھا اس کا ترجمہ احباب کے استفادہ کے لئے پیش ہے۔ حضور نے فرمایا:

"جماعتہائے احمدیہ گیمبیا کے

ساتویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر آپ سب کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ آپ پندرہویں صدی ہجری میں غلبۂ اسلام کے لئے اپنی کوششوں کو تیز تر کر دیں اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنا کر اسلام اور انسانیت کی خدمت کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

مرزا ناصر احمد"

حضور کے پیغام کے بعد مکرم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام بھی احباب کو سنایا گیا جس کا ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے

"میرے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم

مجھے اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا ساتواں جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ میں خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے غور و فکر میں برکت بخشے اور آپ سب کو اس روحانی اجتماع کے جملہ فیوض حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ میں آپکی توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کرانی چاہتا ہوں کہ سیدنا حضرت اقدس نے تواتر سے یہ فرمایا ہے کہ ساری کامیابیاں ایسی دعاؤں سے ہی حاصل ہوں گی جو دلی حضور اور پوری عاجزی کے ساتھ خدا کے حضور کی جائیں گی۔ حضرت اقدس کے نزدیک اس سالانہ اجتماع کے مقاصد میں ایک مقصد یہ بھی تھا کہ سارے احباب مل کر اجتماعی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی رحمت کو جذب کریں سو میں آپ سب کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اس موقعہ پر بہت دعائیں کریں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس قابل بنائے کہ ہم وہ ساری ذمہ داریاں ادا کرنے والے ہوں جو غلبۂ اسلام کے لئے ضروری ہیں اور یہ صرف دعائیں ہی ہیں جن کے ذریعہ ہم خدا تعالیٰ کی رحمت جذب کر سکتے ہیں اور یہ صرف خدا تعالیٰ کی رحمت ہی ہے جس کے ذریعہ ہم اس مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں اور یہ صرف خدا تعالیٰ کی رحمت ہی ہے جس کے ذریعہ ہم اس مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں جو ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ میرے پیارے بھائیو اور بہنو! ہم سب جانتے ہیں کہ ہماری جماعت ۱۹۸۹ء میں اپنی پہلی صدی کی تکمیل کو پہنچ رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر احمدی جماعت سے فرمایا ہے کہ وہ آنیوالی صدی کا شایان شان استقبال کریں حضور کے پاس اس کے لئے ایک عظیم پروگرام ہے جس میں قرآن مجید کے مزید تراجم اور اسلامی کتب اور لٹریچر کی اشاعت مزید مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر اور نئے مشنز کا اجراء شامل ہے مجھے علم ہے کہ آپ سب نے اس پروگرام میں صد سالہ جوبلی کے تحت حصہ لیا ہے لہٰذا میں آپ کو یاد دہانی کرواتا ہوں کہ آپ اپنے وعدوں کی اقساط بڑی باقاعدگی کیساتھ ادا کرتے جائیں۔ تاکہ سارے کام پروگرام کے مطابق انجام پاتے رہیں میں ایک دفعہ پھر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے غور و تدبر میں برکت بخشے

والسلام

آپ کا مخلص بھائی۔

مرزا مبارک احمد"

پیغامات کے بعد پہلی تقریر خاکسار کی تھی۔ تقریر کا موضوع "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند و ارفع شان" تھا خاکسار نے بائبل قرآن مجید اور سیدنا حضرت اقدس کی تحریرات کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند اور ارفع مقام کو واضح کیا اور بتایا کہ حضرت اقدس کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان کا اندازہ لگانا انسان کے بس کی بات نہیں۔ اس اجلاس کے اختتام پر مہمان خصوصی وزیر مملکت نے اپنے صدارتی ریمارکس میں جماعت احمدیہ کی طبی۔ تعلیمی اور معاشرتی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

افتتاحی اجلاس کی ریڈیو گیمبیا نے خبر دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جناب مکرم وکیل التبشیر صاحب کے آمدہ پیغامات کا بھی تذکرہ کیا۔

۱۷ اپریل بروز جمعہ - اجلاس دوم

کھانے اور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد پہلے دن کا دوسرا اجلاس رات ۹ بجے زیر صدارت مکرم امیر صاحب احمدیہ مشن گیمبیا شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم میر احمد صاحب منیب نے کی اور عربی قصیدہ مکرم مرزا عبدالحق صاحب نے پیش کیا بعدہٗ ہمارے لوکل مبلغ جناب الحاج ابراہیم جکنی صاحب کی تقریر تھی آپ نے سیدنا حضرت اقدس کے معجزات کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا۔ یہ اجلاس رات سوا دس بجے تک جاری رہا۔ اور صدارتی ریمارکس کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

۱۸ اپریل بروز ہفتہ

جلسہ کا دوسرا دن نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی سے شروع ہوا جو کہ مکرم جناب امیر صاحب نے پڑھائی اور نماز فجر کے بعد آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک فرمان۔

کلمتان خفیفتان علی اللسان، ثقیلتان فی المیزان، حبیبتان الی الرحمان، سبحان اللہ و بحمدہٖ سبحان اللہ العظیم

کی تشریح تفصیل سے بیان کر کے ان کے ورد کی طرف دوستوں کو متوجہ کیا

۱۸ اپریل بروز ہفتہ پہلا اجلاس

یہ اجلاس ٹھیک ۹ بجے صبح زیر صدارت مکرم الحاج ٹی بی فون صاحب صدر احمدیہ مشن گیمبیا شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم لامن جوارا صاحب جنرل سیکرٹری نے کی اور مکرم میر احمد صاحب منیب نے قصیدہ

یا عین فیض اللہ و العرفانی

کے چند اشعار دوستوں کی خدمت میں پیش کئے۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج احمدیہ مشن سیرالیون کی تھی۔ آپ نے سیرالیون میں احمدیت کے قیام سے لے کر موجودہ ترقی تک کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا آپ نے سیرالیون میں احمدیت کی ابتداء سے لیکر آج تک کی ترقی اور کامیابیوں سے احباب کو آگاہ کیا جو کہ دوستوں کے لئے باعث مسرت اور ازدیاد ایمان کا موجب تھا۔

آپ نے بتایا کہ اس وقت سیرالیون میں جماعت کے ۵۰ پرائمری اور ۱۴ ہائی سکول اور ۸۰ مساجد اور ۴ ہسپتال قائم ہیں اور ۷ مرکزی مبلغین خدمت دین میں مصروف ہیں۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر ہماری SALEKINI جماعت کے امام الصلوٰۃ جناب ARFANG KARAMO - TRAWALLY - کی تھی آپ نے صداقت حضرت اقدس کے دلائل بیان کئے جناب ٹرا والے صاحب کی یہ تقریر لوکل منڈ نکانیان میں تھی اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم SANA - K - CHAM صاحب سیکرٹری تعلیم احمدیہ مشن گیمبیا کی تھی آپ نے

حب الوطن من الایمان

کی روشنی میں وطن کی محبت کو بیان کرنے کے بعد ملک کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لئے کام کرنے کی احباب کو تلقین کی

۱۸ اپریل بروز ہفتہ دوسرا اجلاس

اس روز کا دوسرا اجلاس کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ہمارے لوکل مبلغ استاد حامد عبائی صاحب نے کی اور خاکسار نے حضرت اقدس کے عربی قصیدہ کے چند اشعار احباب کی خدمت میں پیش کئے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم سارجنٹ محمد لمبائی صاحب کی تھی آپ نے غلبۂ اسلام اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا آپ نے مالی قربانی اور تبلیغ کے ساتھ عملی نمونہ پیش کرنے کی طرف دوستوں کو متوجہ کیا جس کے لئے آپ نے چند شرائط بیعت متعلقہ اصلاح نفسی میں پڑھ کر سنائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم الحاج لامن جوارا صاحب کی تھی آپ نے "نوجوانوں کا کردار" پر حاضرین سے خطاب کیا اور بتایا کہ ہر معاشرہ اور ہر قوم کی ترقی کا انحصار نوجوانوں پر ہی ہوتا ہے۔ اس لئے ہمارے نوجوانوں کو بھی اسلام و احمدیت کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا چاہیئے اور آپ نے نصیحت کی کہ لوجو دوسرے نوجوانوں سے دوستانہ تعلقات بڑھائیں اور انہیں تبلیغ کریں کیونکہ ان کا صداقت کو قبول کرنا نسبتاً بوڑھے لوگوں کے آسان ہے۔ نیز آپ نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو فعال بنانے کے عزم کا اظہار بھی کیا

۱۸ اپریل بروز ہفتہ تیسرا اجلاس

یہ اجلاس رات کے کھانے اور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ٹھیک ۹ بجے شب شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم M.M.BAH سیکرٹری مال احمدیہ مشن گیمبیا نے سرانجام دیئے مکرم عبدالرشید صاحب منگلا نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور مکرم ارننگ ٹراورے صاحب نے منڈنکا زبان میں نظم پیش کی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم لامن جوارا صاحب کی "دورۂ مرکز کے تاثرات" کے موضوع پر تھی۔ مکرم جوارا صاحب نے نومبر ۸۰ء میں اپنے دورۂ مرکز۔ زیارت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب سے ملاقات۔ مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کا روح پرور نظارہ ربوہ کا صاف ستھرا اور سادہ ماحول۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید انجمن احمدیہ کے دفاتر کا معائنہ۔ بہشتی مقبرہ میں دعا کا موقعہ ملنے کے روح پرور لمحات کا تفصیل کے ساتھ ذکر کر کے بتایا کہ اب ان کی خواہش جلسہ سالانہ میں شرکت کی ہے اور جس کے لئے وہ ابھی سے تیاری کر رہے ہیں۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر سینیگال میں ہمارے لوکل مبلغ مکرم استاد حامد لمباتی صاحب کی تھی۔ آپ کی سادہ مگر پر معنی تقریر لوکل اولف زبان میں تھی یہ اجلاس رات پونے گیارہ بجے تک جاری رہا اور اسی دوران لجنہ اماء اللہ گیمبیا کا اپنا علیحدہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ۱۳۰ ممبرات نے شرکت کی محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کا خصوصی پیغام ان کے ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ اس کے علاوہ مختلف مواضیع پر پانچ تقاریر ہوئیں

۱۹ اپریل بروز اتوار

ہمارے جلسہ سالانہ کا تیسرا دن بھی نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی کے ساتھ شروع ہوا۔ جو احمد نے پڑھائی اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد

من بنی للہ مسجدا بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں احباب کو جارج ٹاؤن میں زیر تعمیر مسجد کے لئے چندہ دینے کی اپیل کی خدا تعالیٰ کے فضل سے دوستوں نے اسی وقت حسب استطاعت چندہ دیکر حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے کی توفیق پائی

اختتامی اجلاس

ہمارے جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس زیر صدارت جناب الحاج B.O. JANNEH سابق ہائی کمشنر آف گیمبیا برائے انگلستان وغیرہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم الحاج لامن جوارا صاحب نے کی بعدہٗ مکرم سید عبدالمومن صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرنے کے ارشاد کی طرف دوستوں کو توجہ دلا کر اس مناسبت سے حضرت مصلح موعود کی نظم "بے دست تعلیم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور سامعین نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے الفاظ کو مومن صاحب کی آواز کے ساتھ مل کر بلند آواز سے دہرا کر ایک سماں باندھ دیا۔ نظارہ بھی بہت ہی ایمان افروز تھا

ازاں بعد مکرم ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب نے "اسلام میں تعدد ازواج" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے اسلام کی اس تعلیم کی خوبی اور حکمت بیان فرمائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شادیوں کے اسباب اور ان کی حکمت سے احباب کو مطلع کیا۔ آپ نے قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں اس بات کو واضح کیا کہ تعدد ازدواج کی اسلام میں اجازت ہے نہ کہ حکم اور یہ اجازت بھی کڑی شرائط کے ساتھ ہے تاکہ عورتوں کے حقوق کی حفاظت ہو سکے۔ آپ کی تقریر نہایت پر معنی اور مدلل تھی جو بے حد پسند کی گئی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے

> **احمدی اور تلاوت قرآن کریم**
>
> "ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"
>
> (خطبہ جمعہ الفضل مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)
>
> (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

بعد ہمارے نہایت مخلص نوجوان مکرم بابا ترادے صاحب کی تھی آپ نے "قدرت ثانیہ کی برکات" کے عنوان پر خطاب کیا۔

جلسہ کی اختتامی تقریر مکرم امیر صاحب احمدیہ مشن گیمبیا کی تھی آپ نے "اسلام ترقی کی راہ پر" کے عنوان سے دوستوں سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے اس خطاب میں فرمایا اسلام کا یہ غلبہ تو ہو کر رہے گا مگر ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس ترقی اور غلبہ میں ہمارا کیا حصہ ہے۔ آپ نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اپنے آقا و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار کے ارشاد پر عمل کرتے ہوئے اسلام کی سربلندی کے لئے کام کرتے چلے جانا چاہیئے آخر میں آپ نے صاحب صدر اور دیگر حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب کو ختم کیا

اختتامی اجلاس کے صدر جناب B.O. SENEGA JANNEH نے اپنے صدارتی ریمارکس میں جماعت احمدیہ سے اپنے قدیمی تعلقات کا اظہار کیا اور اندرون و بیرون ملک میں خصوصاً قیام انگلستان کے دوران جماعت کی خدمت اور سب سے بڑھ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت کا موقع ملنے پر دلی خوشی کا اظہار کیا اور مستقبل میں بھی تعاون کا یقین دلایا۔

اختتام جلسہ سے قبل مکرم داؤد احمد صاحب حنیف امیر گیمبیا نے جماعت کے ذریعہ جلد غلبۂ اسلام حاصل ہونے کے لئے لمبی پر سوز اجتماعی دعا کروائی۔

اور اس طرح پر یہ روحانی اجتماع اللہ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

جلسہ کے ایام میں بارہ افراد کو قبولیت حق کی توفیق ملی ان کیلئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے

> الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔
>
> (مینیجر)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت بالاتفاق منظور کی گئی

قرارداد تعزیت

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا یہ اجلاس مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بابو عبدالعزیز صاحب مرحوم کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے

مرحومہ بہت مخلص و فدائی احمدی اور لجنہ اماء اللہ کی سرگرم اور ان تھک کام کرنیوالی ممبر تھیں۔ آپ نے قیام پاکستان سے قبل اور بعد میں لجنہ مرکزیہ کے تحت مختلف خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۵۳ء تا ۱۹۷۱ء لجنہ اماء اللہ ربوہ کی سیکرٹری مال رہیں۔ آپ نے اپنی اس ذمہ داری کو اور اس کے علاوہ جو کام بھی آپ کے سپرد کیا گیا بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا

آپ کو احمدیت سے دلی لگاؤ تھا۔ خاندان حضرت اقدس سے والہانہ محبت و عقیدت تھی۔ بچوں کے ساتھ بڑے احترام سے پیش آتیں۔ تمام عزیزوں کے ساتھ شفقت و محبت کرتیں۔ غریبوں کی مونس و ہمدرد ہونے کے ساتھ بہت سی صفات حسنہ سے متصف تھیں۔ آپکی وفات ہم سب کے لئے ایک صدمہ ہے

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ آپکے صاحبزادے مکرم عبدالرشید صاحب ونگ کمانڈر، انکی بہو محترمہ امۃ الحی صاحبہ، انکی بھاوجہ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اور دیگر تمام عزیز و اقارب سے گہری ہمدردی اور دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہیں

اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتی ہیں کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عنایت فرمائے اور سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ چونڈہ کے زیر انتظام

تربیتی جلسہ کا انعقاد

مورخہ ۸ مئی ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک لجنہ چونڈہ نے ایک خصوصی تربیتی جلسے کا انعقاد کیا۔ جس میں سیالکوٹ شہر کی صدر محترمہ امۃ الرشید امین صاحبہ نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کے علاوہ لجنہ کھریانہ، مانگا، چانگریاں، رائے پور اور لٹروہ کی ۳۵ ممبرات نے شرکت کی۔

نماز جمعہ سے قبل مذکورہ دیہات کی صدر اور سیکرٹریان کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ان دیہات کی رپورٹیں پیش کی گئیں۔ تربیتی کام کے سلسلہ میں پیش آمدہ مسائل کے حل کے لئے مختلف تجاویز بھی زیر غور لائی گئیں۔

نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے مسجد احمدیہ چونڈہ میں محترمہ امۃ الرشید امین صاحبہ کی زیر صدارت تربیتی جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ حدیث و نظم کے بعد لجنہ و ناصرات کی مندرجہ ذیل ممبرات نے مختلف عناوین پر تقاریر کیں۔

محترمہ تبسم نورین ملک صاحبہ "حضرت اقدس کی توجہ اور ہماری ذمہ داریاں"
" ناصرہ بٹ صاحبہ " رسومات کے خلاف اسلامی تعلیم"
" فرح بٹ صاحبہ " صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ"
" نگینہ نور صاحبہ " اسلام میں پردہ کی اہمیت"
" نشاط بٹ صاحبہ " آداب مجالس"
" نفیسہ بٹ صاحبہ " دعا"
" بشریٰ نسرین صاحبہ صدر لجنہ چونڈہ " مطالعہ کتب حضرت اقدس کی اہمیت"
" سعیدہ بٹ صاحبہ " صبر و شکر"

دوران کارروائی نعتیں اور نظمیں بھی پڑھی گئیں۔ اختتام پر ناصرات کی بچیوں نے ترانہ پیش کیا۔

ترانے کے بعد صدر جلسہ نے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے خواتین کو اتحاد و اتفاق، اسلامی پردہ کی پابندی، تربیت اولاد اور پابندی نماز جیسے اہم امور کی طرف مؤثر انداز میں توجہ دلائی اور اس خطاب کے بعد آپ نے ناصرات کی بچیوں اور دو اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ لجنہ کی ایک ممبر محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کو "مثالی ممبر" کا انعام دیا گیا۔

دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

بہنوں اور بچیوں نے جلسہ کے دوران بڑے نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا۔ اس جلسہ کے انتظامات میں دیگر کارکنات کے علاوہ محترمہ بشریٰ نسرین صاحبہ صدر لجنہ چونڈہ نے بڑی محنت کی۔ خدا تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

قائداعظم میڈیکل کالج میں داخلہ لینے والے طلباء

جن احمدی طلبہ کو امسال قائداعظم میڈیکل کالج بہاول پور میں داخلہ ملا ہے وہ درج ذیل پتہ میں سے کسی ایک پر رابطہ قائم کریں۔ تاکہ ان کی مناسب راہنمائی کی جا سکے۔ اور مسائل کے حل میں مدد دی جا سکے۔

۱۔ بشارت احمد (فائنل ایئر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس) کمرہ نمبر ۱۱۱۔ اقبال ہال میڈیکل کالج بہاول پور۔
۲۔ آصف منظور بسرا (تھرڈ ایئر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس) کمرہ نمبر ۷۷ اقبال ہال۔ میڈیکل کالج بہاول پور۔

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن بہاول پور)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

جہلم شہر میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد

۱۶ اپریل کو جہلم شہر میں ایک مجلس مذاکرہ کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ اس مجلس مذاکرہ کا مقصد یہ تھا کہ دوست باہم مل بیٹھیں اور سوالات و جوابات کی شکل میں علمی مجلس ہو۔ ہمارے لئے بہت خوشی کا موجب یہ ہوا کہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اس مجلس مذاکرہ میں شمولیت فرمائی۔ بہت سے احباب نے جہلم شہر سے شمولیت کی۔ ان میں ۳۲ کے قریب غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے اس لحاظ سے یہ محفل ایک یادگار تقریب دوستانہ اور بے تکلفی کے ماحول میں بھی علمی رنگ میں تمام وقت غالب رہا۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری کے بعد خاکسار حمید اللہ مربی سلسلہ کی تلاوت کے بعد کارروائی شروع ہوئی۔ خاکسار نے اس مجلس کی غرض بیان کی اور صاحبزادہ صاحب کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد بے تکلفی کے ماحول میں علمی مسائل پر تبادلہ خیالات شروع ہوا۔ گو ہر دوست کو اپنے خیالات کے اظہار اور سوالات کی اجازت تھی۔ مگر صاحبزادہ صاحب سے تمام قسم کے سوالات کرنے کو احباب نے ترجیح دی۔ آپ کے علم سے مستفید ہونے کے دوستوں کے سوالات زیادہ تر قرآن مجید کی روشنی میں مسائل حاضرہ کے حل کے بارہ میں تھے۔ نیز احمدیہ جماعت کی امتیازی خصوصیات کے متعلق بھی سوالات کئے گئے۔ دو گھنٹے تک یہ مجلس مذاکرہ جاری رہی۔ مکرم راجہ داؤد احمد صاحب اور مبشر احمد انس مینیجر نیشنل بنک نے انتظامات کی ذمہ داری بطریق احسن سرانجام دی۔ تمام دوستوں کی ٹھنڈے مشروبات اور چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ ایک سو سے زائد پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

(حمید اللہ مربی سلسلہ احمدیہ جہلم)

قائدین کرام!

کیا آپ نے اپنی مجلس کی فہرست تجنید مکمل فرما کر (۳) کی نقل مرکز میں بھجوا دی ہے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناصرات الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ناصرات کا مرکزی سالانہ امتحان ۲۹ مئی ۱۹۸۱ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ جن مقامات کی سیکرٹری ناصرات نے ابھی تک امتحان کے پرچے نہیں منگوائے ان سے گذارش ہے کہ وہ دفتر لجنہ میں خط لکھ کر یا دستی پرچے منگوا لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

۱۔ مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز ۵ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔
۲۔ ماہ مئی کے مطالعہ کی کتاب "تاریخ قدسیہ" اور ماہ جون کے مطالعہ کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ہے۔
۳۔ مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔

حجم:۔ دس ہزار الفاظ۔ اول انعام ۱۰۰/- روپے۔ دوم انعام ۵۰۰/- روپے
سوم انعام ۳۰۰/- روپے۔ آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ نوٹس طلبی ٹینڈر

زیر دستخطی کو محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدید اندراج برائے تعلیمی سال ۸۱-۱۹۸۰ء جمع کروا دی ہو۔ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء مانند الحق ۱۹۷۹ء معہ ترامیم مجریہ اسٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ وصولی ٹینڈر پر مبنی درج ذیل کام کے لئے ۸۱/۷/۱ کو بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جانے والے ٹینڈر آئٹم ریٹ پر مبنی ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر حاضر آمدہ ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

[illegible] ٹھیکیدار کو [illegible] ہوگا [illegible] ٹینڈر کا نام درج ہونا چاہیئے۔

زر بیعانہ کے بغیر ٹینڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔ زر بیعانہ لازماً بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال ہونا چاہیئے۔

زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بذریعہ تار مشروط / جمع ٹینڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	میعاد
	ایگریکلچر آفیسرز کالونی کی تعمیر بمقام بھلوال			
(۱)	(۱) ای اے، ڈی اے کی رہائش گاہ بھلوال ۱ عدد (بشمول پی ایچ ای آئی پورشن)	۸,۰۰۰,- روپے		
(۱)	(۱) سبجیکٹ میٹر سپیشلسٹ رہائش گاہ بھلوال ۲ عدد (بشمول پی ایچ ای آئی پورشن)	۲,۱۶,۰۰۰/- روپے		
(۱)	(۱) ایگریکلچر آفیسرز کی رہائش گاہ بھلوال (بشمول پی ایچ ای آئی پورشن)	۸,۰۰۰/- روپے		
(۱)	(۱) کالونی کی چار دیواری	۱,۱۸,۰۰۰/- روپے	۵,۵۹,۰۰۰/- روپے	۱۱,۰۰۰/- روپے ۵۴
۲-	پولٹری ٹائپ رہائشی [illegible] سوئی گیس فراہم کرنا۔			
(۱)	گروپ نمبر ۱	۷۰,۰۰۰/- روپے	۱۴۰۰/- روپے	۲۰ یوم
(۱)	" " ۲	۷۰,۰۰۰/- "	۱۴۰۰/- "	"
(۱)	" " ۳	۷۰,۰۰۰/- "	۱۴۰۰/- "	"
(۱)	" " ۴	۷۰,۰۰۰/- "	۱۴۰۰/- "	"
۳-	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھلوال میں سٹور کی تعمیر	۱۵,۰۰۰/- "	۲۰۰/- "	۱۵ یوم
۴	(۱) ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا میں واٹر سپلائی کے لئے پمپنگ کے انتظامات اور سٹینڈ بائی ڈیزل انجن فراہم کرنا	۱۴,۰۰۰/- روپے		
(۱)	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا میں سٹینڈ بائی الیکٹرک موٹر اور واٹر سپلائی کے پمپنگ کے انتظامات فراہم کرنا۔	۲۷,۰۰۰/- "	۵۵۰/- "	
۵-	تعمیر دفتر ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سرگودھا (تعمیر کام)	۵,۱۰,۰۰۰/- "	۱۰,۰۰۰/- "	دو ماہ
۶	دفتری جگہ کی تعمیر برائے کمشنر سرگودھا (کمشنر آفس کے سامنے چار دیواری معہ گیٹس)	۱,۲۰,۰۰۰/- "	۲۴۰۰/- "	"
۷-	پرائمری سکول کوٹلی [illegible] بمقام چک ۱۳۲/ایس بی (ای آئی پورشن)	۱۰,۰۰۰/- "	۲۰۰/- "	۱۵ یوم
۸-	گورنمنٹ جامع قاسم العلوم ہائی سکول سرگودھا میں ای آئی کی خاص مرمت	۸,۰۰۰/- "	۲۰۰/- "	"
۹-	گورنمنٹ انٹر کالج [illegible] میں چھوٹے کمرہ کی تعمیر گروپ نمبر ۱	۲۵,۰۰۰/- "	۵۰۰/- "	"
۱۰-	(۱) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس بلڈنگ بمقام سرگودھا کی سالانہ مرمت			
(۱)	ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس بلڈنگ سرگودھا میں ڈبلیو ایس ایس آئی اور سیوریج سسٹم کی دیکھ بھال	۱۸,۰۰۰/- روپے		
(۱)	ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سرگودھا کی عمارت میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱,۰۰۰/- روپے		
(۱)	پولیس اسٹیشن پنڈ [illegible] میں ڈبلیو ایس ایس آئی اور سیوریج کی سالانہ دیکھ بھال	۱۶۲۰/- روپے		
(۱)	پولیس اسٹیشن بمقام چک [illegible] میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	[illegible] روپے		
(۱)	بنیادی صحت یونٹ بمقام چک ۱۲۶/ایس بی کی سالانہ مرمت	۵۶۰/- روپے		
(۱)	بنیادی صحت یونٹ بمقام چک ۱۲۶/ایس بی میں ڈبلیو ایس ایس آئی اور سیوریج کی سالانہ دیکھ بھال	۱۶۵۰/- روپے		
(۱)	بنیادی صحت یونٹ بمقام چک ۲۸/ایس بی میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۸۴۰/- روپے		
(۱)	بنیادی صحت یونٹ [illegible] کی سالانہ مرمت	۲۵۰/- روپے		
(۱)	بنیادی [illegible] میں ڈبلیو ایس ایس آئی اور سیوریج کی سالانہ دیکھ بھال	۱۶۶۰/- روپے		
(۱)	بنیادی صحت یونٹ بمقام چک ۲۸/ایس بی میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱۰۰/- روپے	۲۰۶۴۰/- روپے	۱۳/- روپے ۵ یوم
۱۱- (۱)	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال بمقام سرگودھا میں ڈبلیو ایس ایس، ایس آئی کی سالانہ دیکھ بھال میٹریل کی فراہمی)		۲۰,۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے "
(۱)	ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا کی توسیع ڈبلیو ایس ایس آئی کی سالانہ دیکھ بھال (میٹریل کی فراہمی)			
۱۲-	فراہمی الیکٹرک انسٹالیشن میٹریل			
(۱)	پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا میں فیڈرل ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱۰۰۰/- روپے		
(۱)	گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بمقام سرگودھا میں فیڈرل ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱۹۹/- روپے		
(۱)	گورنمنٹ کالج فار ویمن بمقام سرگودھا میں فیڈرل ہوسٹل [illegible] ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱۵۱/- روپے		
(۱)	گورنمنٹ اپلہ مسلم کالج سرگودھا میں فیڈرل ہوسٹل [illegible] ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱۰۰۰/- روپے		
(۱)	گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرگودھا میں فیڈرل ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال	۱۰۰/- روپے	۶۵۰۰/- روپے	۱۳۰/- روپے
۱۳-	پی ایچ کی فراہمی (سینٹری اسٹالیشن میٹریل) برائے گورنمنٹ کالج فار ویمن سرگودھا		۱۷,۰۰۰/- "	۳۴۰/- "
۱۴-	گورنمنٹ کالج فار ویمن بمقام سرگودھا میں پیو ڈرڈ کی خاص مرمت۔		۲۰,۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- " ۲۰ یوم
۱۵-	(۱) گورنمنٹ کالج پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا میں ای آئی کی خاص مرمت	۲۲,۰۰۰/- روپے		
(۱)	گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا میں سٹریٹ لائٹ کی خاص مرمت	۱۰,۰۰۰/- روپے		
(۱)	گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا میں ڈبلیو ایس، ایس آئی کی مرمت خاص	۱۸۰۰۰/- روپے	۵۰,۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے "
۱۶-	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری ہینسو ہائی سکول سرگودھا کی خاص مرمت (ڈبلیو ایس، ایس آئی کے میٹریل کی فراہمی۔		۱۱,۰۰۰/- روپے	۲۲۰/- روپے ۱۵ یوم

(دستخط) ایگزیکٹو انجینئر

فرسٹ پراونشل بلڈنگز ڈویژن

سرگودھا

(۱۲۴ ۴۰۶۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جلسہ یوم قدرت ثانیہ بقیہ صفحہ اول)

تحت دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا بارہ پرچا ہو رہا ہے۔ جوبلی سکیم کے بارہ میں انہوں نے بتایا کہ یہ سکیم ۱۹۷۶ء میں حضور ایدہ اللہ نے شروع فرمائی تھی اور ابتداء میں آپ نے جتنی رقم جماعت سے مانگی تھی اس سے کئی گنا رقم وصول بھی ہو چکی ہے اور اس تحریک کے اختتام کا نصف عرصہ ابھی باقی ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس کے ذریعہ سے قرآن کریم کا سو زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا چنانچہ فرانسیسی، اسپینش، اطالوی اور روسی زبان میں تراجم قرآن کریم زیر تکمیل ہیں۔

بعد ازاں مکرم مولوی دین محمد صاحب صحابی حضرت اقدس نے (قدرت ثانیہ) کے مظہر اول کے انتخاب، اور حضرت اقدس کی وفات کے بعد تدفین کے چشم دید واقعات سنائے بعد ازاں مکرم سید حبیب احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی نظم ہے۔ است قبلہ نما

لا الٰہ الا اللہ

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

آخر میں صدر جلسہ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے مختصر خطاب کیا اور بتایا کہ قدرت ثانیہ جو جماعت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کی گئی ہے یہ نبوت کے بعد سب سے بڑی نعمت ہے جو مومنوں کو بطور انعام دی جاتی ہے۔ انہوں نے غیر مبائعین کے اعتراض کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ کی سنت یہ بتاتی ہے کہ نبیوں کی جانشین کوئی انجمن نہیں بلکہ افراد ہوا کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ حضرت اقدس نے صاف لکھا ہے کہ میں خدا کی مجسم قدرت ہوں۔ میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو قدرت ثانیہ کے مظہر ہوں گے آپ نے کہا اس میں وجودوں کا ذکر صاف اور بین طور پر ہے جس سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر قدرت ثانیہ سے مراد انجمن تھی تو وہ تو حضرت اقدس کی زندگی میں بھی قائم تھی حضرت اقدس نے صاف لکھا ہے کہ جب تک میں نہ جاؤں دوسری قدرت نہیں آسکتی اس کا مطلب یہ ہے کہ قدرت ثانیہ ایسی چیز ہے جس کا وجود حضرت اقدس کی زندگی میں نہیں ہوگا۔

آخر میں آپ نے حضرت مولوی دین محمد صاحب سے درخواست کی کہ وہ دعا کروائیں چنانچہ دعا کے بعد قریباً دس بجکر پینتالیس منٹ پر جلسہ خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا۔

احباب مخلصین

بیٹا ڈاکٹر محمد ادریس سخت نافرمان ہے۔ میں نے اسے گھر سے نکال دیا ہے۔

سابق ناظر بیت المال میاں عبدالحق رامہ صاحب انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

انتہائی افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سابق ناظر صاحب بیت المال محترم میاں عبدالحق رامہ صاحب ۱۴ مئی ۱۹۸۱ء کو شام ۸ بجے بعمر ۸۲ سال ربوہ میں انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ کل روز ۱۵ مئی کو صبح ۱۰ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے نماز پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مولانا صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

مرحوم ۱۹۵۵ء سے لے کر ۱۹۷۳ء تک بطور ناظر بیت المال، ناظر زراعت خدمات بجا لاتے رہے۔ اس سے پہلے جماعت کراچی میں بطور سیکرٹری مال خدمات دینیہ انجام دیتے رہے۔ اس وقت آپ سرکاری ملازمت کرتے تھے۔ اس ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد بھی آپ نے طویل عرصہ تک اہم دینی خدمات بجا لانے کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں جماعتی خدمات سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے علمی میدان میں جماعت کی خدمت شروع کی۔ سلسلہ کی بہت سی کتب کی پروف ریڈنگ کی۔ آپ فارسی زبان کے مسلم الثبوت استاد تھے۔ اور اس سلسلہ میں جماعت کی گراں قدر خدمات بجا لاتے رہے۔ جامعہ احمدیہ کے کئی طلباء آپ کے پاس اکتساب فیض کرنے آتے رہے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے لڑکوں کے نام مکرم بشیر الحق صاحب۔ مکرم نصیر الحق صاحب، مکرم منیر الحق صاحب مکرم سفیر الحق صاحب مکرم عبدالحمید صاحب اور مکرم عزیز الحق صاحب ہیں۔ تین بڑے لڑکے شادی شدہ ہیں۔ آپ کی لڑکی کا نام مکرمہ رفیعہ خلعت ہے۔ آپ کی وفات کے وقت آپ کی لڑکی اور دو لڑکے آپ کے پاس موجود تھے۔ ایک لڑکے مکرم سفیر الحق صاحب امریکہ میں اور دوسرے لڑکے مکرم نصیر الحق مشرق وسطیٰ میں ہیں۔

احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلانِ نکاح

میرے برادر نسبتی ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب ولد ڈاکٹر فضل الرحیم صاحب مرحوم آف موجیانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کا نکاح عزیزہ رضیہ بیگم بنت چوہدری فتح محمد صاحب نمبردار آف سودکی تحصیل و ضلع گجرات کے ساتھ بعوض دس ہزار روپے حق مہر مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک سودکی میں پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اپنے فضل سے باعث برکت بنائے۔ اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔

بشیر احمد ایم اے بی ایڈ ولد چوہدری شاہ محمد صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مراکز ضلع گجرات

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

چوکیداروں اور مالیوں کی فوری ضرورت

نظارت ہذا میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں

۱۔ چوکیدار - دو اسامیاں

۲۔ ٹرینڈ مالی دو اسامیاں

خواہشمند احباب فوری طور پر دفتر ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔ تحریری درخواست معہ تصدیق امیر یا صدر صاحب جماعت و میڈیکل سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

(نظارت ضیافت ربوہ)

آئیڈیل پلیئرز اینڈ بلڈرز

11/30 اقصیٰ روڈ ربوہ

کو

معیاری نقشے بنوانے نیز مکانوں کوٹھیوں کی نسبتاً ارزاں بہتر اور جدید انداز میں تعمیر کے لئے خدمت کا موقعہ دیں۔

خوشخبری

ہر قسم کی خس چکیں اور پرانے کولر مرمت کروانے کے لئے تشریف لائیں۔ نیز نئے کولر بھی دستیاب ہیں۔

نیشنل الیکٹرک سروس

گول بازار ربوہ

آنکھ کا آپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

سفید موتیا	CATARACT.
کالا موتیا	GLAUCOMA.
ناخونہ	PTERYGIUM
گوہانجنا اور پپوٹوں کی گلٹیاں	STYES.
آنکھ کا ناسور	EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا	EYE ULCER.
آنکھ کا زخم اور چوٹ	EYE INJURY

بغیر آپریشن ٹھیک ہوتے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری

کیور ہومیو میڈیسن ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون ۶۰۶

ہے یہ اس کے کسی قول فعل یا لین دین کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ کوئی دوست اس کی کسی بات کا اعتبار نہ کرے۔ عبدالرشید ابن علی شیر محلہ دارالصدر جنوبی کوارٹر ۲۷ تحریک جدید ربوہ